کیا مسیحیوں کے لیے پرانے عہدنامے کی شریعت پر عمل کرنا ضروری ہے ؟

جواب : اِس معاملے کو بہتر طور پر سمجھنے کے لیے یہ جاننا ضروری ہے کہ پرانے عہدنامے کی شریعت بنی اسرائیل کو دی گئی تھی نہ کہ مسیحیوں کو۔ شریعت میں کچھ قوانین ایسے تھے جو اسرائیل پر اِس حقیقت کو ظاہر کرتے تھے کہ وہ کس طرح خُدا کے احکام کو مان سکتے ہیں اور کیسے اُسکی خوشنودی حاصل کر سکتے ہیں (مثال کے طور پر دس احکام)۔ کچھ قوانین ایسے تھے جو بنی اسرائیل کی رہنمائی کرتے تھے کہ وہ خُدا کی پرستش کس طرح کریں اور اِس کے ساتھ ساتھ اپنے گناہوں کا کفارہ کیسے ادا کریں (قربانیوں کا نظام)۔ کچھ قوانین ایسے تھے جن کا مقصد بنی اسرائیل کو اُن کے ارد گرد کی سب اقوام میں سے منفرد بنانا تھا (کھانے اور کپڑوں کے بارے میں قوانین)۔ پرانے عہدنامے کی شریعت کے کوئی بھی قوانین جو بنی اسرائیل کو دیئے گئے تھے آج کے مسیحیوں پر واجب نہیں ہیں۔ جب یسوع نے صلیب پر اپنی جان دی تو اُس نے پرانے عہدنامے کی شریعت کو مکمل کر کے بند کر دیا (رومیوں 10 باب 4 آیت؛ گلتیوں 3 باب 23-25 آیات؛ افسیوں 2 باب 15 آیت)۔

ابھی پرانے عہدنامے کی شریعت کی بجائے ہم مسیح کی شریعت کے تابع ہیں (گلتیوں 6 باب 2 آیت) اور یہ مسیحی شریعت کہتی ہے کہ "۔۔۔ خُداوند اپنے خُدا سے اپنے سارے دِل اور اپنی ساری جان اور اپنی ساری عقل سے محبّت رکھ۔۔۔ اپنے پڑوسی سے اپنے برابر محبّت رکھ" (متی 22 باب 37-39 آیات)۔ اگر ہم ان دو احکام پر عمل کر لیں تو پھر ہم حقیقت میں اُس سب پر عمل کر رہے ہونگے جس کا تقاضا یسوع مسیح ہم سے کرتا ہے: "اِنہی دو حکموں پر تمام توریت اور انبیاء کے صحیفوں کا مدار ہے" (متی 22 باب 40 آیت)۔ اب یہاں پر اِس بات کا یہ ہرگز مطلب نہیں کہ پرانے عہدنامے کی شریعت آج کل کے دور میں غیر متعلق اور خارج از بحث ہے۔ پرانے عہدنامے کی شریعت کے بہت سارے قوانین نئے عہدنامے کے دو حکموں یعنی خُدا سے محبت اور اپنے پڑوسی سے محبت رکھنے کے ساتھ جڑے ہوئے ہیں۔ پرانے عہدنامے کی شریعت ہمارے لیے یہ جاننے میں بہت زیادہ مددگار ثابت ہو سکتی ہے کہ ہم کس طرح خُدا سے محبت رکھیں اور اپنے پڑوسی سے محبت رکھنے کے لیے ہمیں کیا کیا کرنے کی ضرورت ہے۔ لیکن اِس کے ساتھ ہی یہ کہنا کہ پرانے عہدنامے کی شریعت آج بھی مسیحیوں پر واجب اور لاگو ہے بالکل غلط بات ہے۔ پرانے عہدنامے کی ساری شریعت ایک ہی یونٹ کی مانند ہے (یعقوب 2 باب 10 آیت)۔ اگر یہ لاگو یا واجب ہے تو پوری شریعت واجب ہے اور اگر نہیں واجب تو بالکل بھی نہیں واجب۔ جب خُداوند یسوع نے اِس شریعت کے قربانیوں کے نظام کی تکمیل کر دی تو اُس نے اِس ساری شریعت کو پورا کر دیا۔

"اور خُدا کی محبت یہ ہے کہ ہم اُس کے حکموں پر عمل کریں اور اُس کے حکم سخت نہیں" (1 یوحنا 5 باب 3 آیت)۔ دس حکم دراصل پرانے عہدنامے کی ساری شریعت کا خلاصہ تھے۔ دس میں سے نو احکام کی نئے عہدنامے میں بڑے واضح طور پر دہرائی ہوئی ہے (سوائے سبت کے دن کو پاک ماننے کے)۔ یقینی طور پر اگر ہم خُدا سے محبت رکھتے ہیں تو ہم کبھی بھی جھوٹے دیوتاؤں کی پرستش نہیں کریں گے اور نہ ہی بُتوں کے سامنے اپنے ماتھے ٹیکیں گے۔ اگر ہم اپنے پڑوسی سے محبت رکھیں گے تو ہم اُسے قتل نہیں کریں گے، اُس سے یا اُس کے بارے میں جھوٹ نہیں بولیں گے، اُسکے خلاف حرامکاری نہیں کریں گے، اُس کی ملکیت کا لالچ نہیں کریں گے۔ پرانے عہدنامے میں شریعت کے دیئے جانے کا مقصد یہ تھا کہ انسان یہ جان سکے کہ وہ کسی بھی صورت اپنی قوت سے شریعت کو پورا نہیں کر سکتا اور اُس کو اِس بات کا شعور اور ترغیب دی جا سکے کہ اُسے یسوع مسیح کی بطورِ شخصی نجات دہندہ ضرورت ہے (رومیوں 7 باب 7-9 آیات؛ گلتیوں 3 باب 24 آیت)۔ خُدا کا قطعی طور پر یہ مقصد نہیں تھا کہ پرانے عہدنامے کی شریعت ہر ایک دور

میں ساری دُنیا کے لوگوں کے لیے ہو۔ ہمیں اپنے خُدا سے اور اپنے پڑوسی سے محبت رکھنی ہے۔ اگر ہم ایمانداری کے ساتھ اِن دو احکام کو مانتے ہیں تو ہم وہ سب کچھ پورا کر رہے ہونگے جس کا خُدا ہم سے تقاضا کرتا ہے۔